70479-اگر کل رمضان ہوا تو میں روزہ سے ہوں

سوال

اگر رمضان کا چاند نظر آنے کا اعلان نہ ہوا ہو، اور انسان یہ کہہ کر جلد سو جائے کہ اگر صبح رمضان ہوا تو میں روزہ رکھونگا، تو کیا یہ نیت کافی ہوگی اور اس کا روزہ صحیح ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اس مسئلہ میں فقہاء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے، اور نیت کی تعیین کے مسئلہ کی بنا پر اس میں دو قول ہیں :

کہ آیا رمضان کی یقینی نیت کرنی واجب ہے، یا کہ صرف روزہ کی نیت کرنی ہی کافی ہوگی، چاہے نفلی یا فرضی روزہ کی نیت کی جائے.

مالکیہ، شافعیہ، اور حنابلہ میں سے جمہور علماء کرام کہتے ہیں کہ رمضان کے روزے کی نیت متعین کرنی شرط ہے.

اور حنفیہ کہتے ہیں کہ : نیت کی تعیین شرط نہیں، اور امام احمد کی بھی ایک روایت یہی ہے.

تو اس قول کی بنا پر اس شخص کا روزہ صحیح ہے، جو یہ کہے کہ اگر صبح رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے.

الفروع کے مصنف کہتے ہیں :

"امام ملک اور امام شافعی کے قول کے مطابق ہر فرضی روزہ کی نیت کی تعیین واجب ہے، وہ اس طرح کہ یہ اعتقاد رکھے کہ وہ رمضان کا فرضی، یا رمضان کی قضاء یا نذر یا کفارہ کا روزہ رکھا رہا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے"

اور امام احمد رحمہ اللہ سے ایک دوسری روایت یہ ہے کہ :

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے قول کے مطابق رمضان کے روزے کی نیت کی تعیین واجب نہیں، کیونکہ تعیین سے تمیز مراد ہوتی ہے، اور یہ وقت تو متعین ہے، تو اس بنا پر اس کی مطلقا نیت کرنا صحیح ہوگی، اور جس فرض میں اسے تردد ہے اس کی نیت میں....

اور ان کا یہ قول : فرض کی نیت جس میں اسے تردد ہے کہ شک والی رات نیت کرے :

یعنی اگر صبح رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہوگا، اور اگر نہ ہوا تو میرا نفلی روزہ ہے.

پہلی روایت کے مطابق کفائت نہیں کریگی، جب تک وہ یقینی نیت نہ کرے کہ صبح رمضان کا روزہ ہے، اور دوسری روایت کی بنا پر نیت کفائت کر جائیگی" انتہی.

دیکھیں : الفروع (40/3).

اورالانصاف میں ہے :

"اوراگراس نے یہ نیت کی کہ : اگر کل رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے، اوراگر رمضان نہ ہوا تو نفلی، یہ اسے کفائت نہیں کریگی، اورمذہب بھی یہی ہے، اوراکثراصحاب بھی اسی پر ہیں، اوریہ تعیین نیت کی شرط پر مبنی ہے۔

اورامام احمد سے روایت ہے کہ : یہ اسے کفائت کرجائیگی، یہ اس روایت پر مبنی ہے کہ : رمضان کے لیے نیت کی تعیین واجب نہیں۔

اورشیخ تقی الدین نے اسی روایت کواختیارکیا ہے، "الفائق" میں کہتے ہیں : صاحب المحرراور ہمارے شیخ نے اس کی تائید ونصرت کی ہے، اوراختیار بھی یہی ہے" انتہی۔

دیکھیں : الانصاف (295/3).

مزید تفصیل کے لیے آپ درج ذیل کتب کا مطالعہ ضرور کریں :

البحرالرائق (280/2) مجمع الانھار (233/1) مغنی المحتاج (150/2) المغنی (9/3) الموسوعۃ الفقھیۃ (165/5) اور (28–22).

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ "الزاد" کے مصنف کے درج ذیل قول :

"اوراگراس نے یہ نیت کی کہ اگر صبح رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے : یہ کفائت نہیں کریگی"

ابن عثیمین اس کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"یہ مسئلہ اہم ہے اوربہت زیادہ پیش آتا ہے : اس کی مثال یہ ہے کہ : تیس شعبان کوایک شخص جلد سوگیا، اوراس میں احتمال ہے کہ یہ رمضان کی پہلی رات ہو، تووہ کہتا ہے : اگر صبح رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے، یا پھر وہ یہ کہتا ہے : اگر صبح رمضان ہوا تو میرا روزہ، یا یہ کہے : اگر صبح رمضان ہوا تو فرضی، وگرنہ وہ واجب کفارہ یا اس طرح کے مشابہ کوئی اور معلق قسم میں سے، تواس میں صحیح مذہب یہی ہے کہ یہ صحیح نہیں؛ کیونکہ اس کا یہ کہنا : اگر رمضان ہوا تو میرا فرضی روزہ ہے، اس کے اس قول میں تردد ہے، اور نیت کے لیے بالجزم اوریقین ہونا ضروری ہے، اوراگروہ طلوع فجر سے پہلے بیدار نہ ہوااوراسے پتہ چلاکہ آج تورمضان ہے تو مؤلف کے قول کے مطابق اس کے ذمہ اس دن کے روزہ کی قضاء ہوگی۔

اورامام احمد سے دوسری روایت یہ ہے کہ : اگر یہ واضح ہواکہ رمضان ہے تواس کا روزہ صحیح ہوگا، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی یہی قول اختیارکیا ہے، اورلگتا ہے یہ ضباعۃ بنت زبیر رضی اللہ تعالی عنہا کورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے عموم میں داخل ہوتا ہے :

"تم حج کرو، اوریہ شرط لگالوکہ جہاں توجھے روک دے وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہے، توجوتم استثناء کروگی وہ آپ کے رب پر تیرے لیے ہوگا"

تواس شخص نے اسے معلق رکھا ہے، اس لیے کہ وہ نہیں جانتا کہ کل رمضان ہوگا یا نہیں، تواس کا تردد رمضان کے مہینہ کی ابتدا میں تردد ہونے پر مبنی ہے، نہ کہ نیت میں تردد پر، اوراس پر کہ آیا وہ روزہ رکھے گا یا نہیں ؟

اس لیے اگروہ یکم رمضان کی رات یہ کہتا ہے کہ : میں ممکن ہے کل روزہ رکھوں، اور ممکن ہے نہ رکھوں۔

توہم کہینگے کہ : یہ صحیح نہیں، کیونکہ وہ متردد ہے.... اوراس بنا ہمیں چاہیے کہ اگر تیس شعبان کو رمضان کا چاند نظر آنے کی خبر ملنے سے قبل ہم سونا چاہیں تو یہ نیت کریں کے اگر صبح رمضان ہوا تو ہم روزہ رکھینگے" انتہی.

دیکھیں : الشرح الممتع (375/6).

واللہ اعلم.